تبصرے

تجلیات مدینہ مرتبہ مولانا محمد احتشام الحسن صاحب کاندھلوی تقطیع ۲۰×۳۰/۱۶ صفحات ۵۶ قیمت ۸ عہ ملنے کا پتہ - کتب خانہ انجمن ترقی اردو جامع مسجد دہلی - اور مکتبہ برہان دہلی

مولانا محمد احتشام الحسن صاحب کم وبیش دو سال سے ہچکیوں کے نہایت تکلیف دہ مرض میں مبتلا ہیں دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں ظاہری سکون کے چند لمحے بھی ان کو مشکل سے میسر ہوتے ہوں گے لیکن مرض کی اس مسلسل یورش کے باوجود حیرت انگیز طریقے پر لکھنے پڑھنے کے کام میں منہمک رہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ امتدادِ علالت کے ان دنوں میں بھی ان کے قلم سے متعدد ضخیم اور مفید کتابیں نکل چکی ہیں زیر نظر کتاب "تجلیات کعبہ" کے بعد ان کی دوسری متبرک تالیف ہے جس کے مطالعہ سے پڑھنے والا فی الحقیقت "تجلیات مدینہ" میں گم ہو جاتا ہے، یوں تو حج وزیارت اور فضائل حرمین پر بے شمار کتابیں شائع ہو چکی ہیں اور آئے دن ہوتی رہتی ہیں لیکن "تجلیات مدینہ" مختلف وجوہ سے ان میں امتیازی شان رکھتی ہے، یہ دیارِ محبوب کی ایک مختصر اور جامع تاریخ بھی ہے اور کیفیات وتاثرات کا ایک وجد آفریں مرقع بھی، جس کو پڑھ کر مسجد نبوی اور روضۂ اطہر کی زیارت کا ایک شوقِ بے تاب قلب میں چٹکیاں لینے لگتا ہے۔

کتاب ۸۴ عنوانوں پر مشتمل ہے، ہر عنوان کے نیچے مدینہ منورہ اور اس کے مقاماتِ مقدس کے متعلق نکھری ہوئی معلومات جمع کی گئی ہیں انداز بیان بھی سادگی کے باوجود دل پذیر ہے نمونہ ملاحظہ فرمایئے شوق کے وجوہ لکھتے، لکھتے، لکھتے ہیں۔

"جب اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کو بنانے کا ارادہ کیا تو اس "نور محمدی" کے چار حصے کئے، پہلے حصے سے قلم بنایا اور دوسرے حصے سے لوح بنائی اور تیسرے حصے سے عرش بنایا اور چوتھے حصے کے پھر چار حصے کئے، پہلے